رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون نمبر ۴۴۹

الفضل

روزنامہ ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | اتوار ۳ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ، یکم نبوت ۱۳۶۰ ہش، یکم نومبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۹ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحمت سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

• انڈونیشیا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب چیمہ امیر و مبلغ انچارج جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا سخت بیمار ہیں۔ اور comma (غشی) کی حالت میں ہیں۔

قارئین الفضل و بزرگان سلسلہ سے اس مجاہد بھائی کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(قائمقام وکیل التبشیر)

جاپان میں
جماعت احمدیہ کا نیا مرکز

جاپان میں ہمارا نیا مرکز بمقام ناگویا (NAGOYA) تحریک جدید صدر انجمن احمدیہ کے نام رجسٹرڈ ہو گیا ہے اور تمام قانونی کارروائی مکمل ہو گئی ہے۔ ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء سے ہمارے جاپان مشن کا ہیڈ کوارٹر ٹوکیو سے ناگویا منتقل ہو گیا ہے۔ مبلغ انچارج جاپان مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ نیا مرکز ہر لحاظ سے بابرکت ثابت ہو آمین۔ (وکالت تبشیر)

احمدی بچے دنیا بھر کے سارے بچوں سے مختلف اور علیحدہ ہیں

احمدی بچوں کو اللہ کی بشارتیں اور دعا کرنے والوں کی دعائیں حاصل ہیں

دعاؤں کے اس خزانہ سے فائدہ اٹھاؤ اور دنیا کے سب بچوں سے آگے نکل جاؤ

مجلس اطفال الاحمدیہ کے ۳۷ ویں اجتماع کے دوسرے روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا خلاصہ

ربوہ ۲۴ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں کی تنظیم مجلس اطفال الاحمدیہ کے ۳۷ ویں سالانہ اجتماع کے دوسرے روز دن کے سوا بارہ بجے خطاب فرماتے ہوئے اطفال الاحمدیہ کو بتایا کہ آپ جیسا خوش قسمت دنیا بھر میں اور کوئی بچہ نہیں کیونکہ آپ کو خدا تعالیٰ کی بشارتیں حاصل ہیں اور آپ کے لیے دنیا بھر میں سب سے زیادہ دعائیں کرنے والے دعا کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دن کے قریباً بارہ بجے مقام اجتماع اطفال واقع احاطہ دفتر انصار اللہ تشریف لائے۔ حضور کی آمد کے ساتھ ہی سٹیج سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا گیا ساتھ ہی تمام اطفال نے بھی بار بار حضور کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا حضور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی تمام اطفال اور دیگر زائرین حضور کے استقبال کے لیے کھڑے ہو گئے۔ اس وقت سٹیج سے نعرے بلند کئے گئے۔

اس کے بعد دھیمی آواز میں چند بار لا الہ الا اللہ کے بابرکت الفاظ کا ورد کیا گیا۔

حضور انور نے تشریف لاتے ہی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے پیارے بچوں کے جوش و جذبہ کا جواب دیا جن کے چہرے حضور کی آمد پر خوشی سے کھل گئے تھے۔

کارروائی کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز صداقت احمد قمر صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر نے کی۔ اس کے بعد حضور نے کھڑے ہو کر تمام اطفال سے ان کا عہد دوہروایا۔ بعد ازاں سیدنا حضرت مصلح موعود کا شیریں کلام "ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ" ایک طفل عزیز محمد محمود ساہیوال نے ترنم سے پڑھا۔ بعد ازاں اطفال کا ترانہ "ہوں اللہ کا بندہ محمدؐ کی امت" دو اطفال عزیز انتصار نذر اور افتخار نذر ربوہ نے پڑھا۔

بارہ بج کر سولہ منٹ پر حضور انور اپنا خطاب فرمانے منبر پر تشریف لائے۔ حضور نے بارہ بج کر بائیس منٹ تک اپنا خطاب جاری رکھا۔ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا آپ اطفال الاحمدیہ ہیں۔ آپ میں اور دنیا کے ہر دوسرے بچے میں بڑا فرق ہے۔ ہر بچہ اپنے ماحول کے لحاظ سے اپنی امنگوں کے لحاظ سے اپنے وسائل کے لحاظ سے، اپنے حالات کے لحاظ سے ایک جیسا نہیں ہوتا۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا میں جو لوگ دہریہ ہیں اور خدا تعالیٰ کے خلاف علم بغاوت جنہوں نے بلند کیا ہوا ہے ان کے بچے خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں سے محروم ہیں۔ اور جو بچے اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے ماحول میں پیدا ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ

باقی صفحہ ۸ پر

اجتماعات میں حاضری کا مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا چار سالہ گوشوارہ

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے ۳۷ ویں سالانہ اجتماع کے دوسرے روز ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو اطفال سے خطاب کرنے تشریف لائے تو حضور کی خدمت میں مجالس اطفال الاحمدیہ کی اجتماعات میں چار سالہ حاضری کا گوشوارہ پیش کیا گیا۔ یہ گوشوارہ سفید رنگ کے چمکدار کارڈ پر نہایت خوبصورت ڈیزائن میں خوشخط لکھا ہوا تھا۔ اس گوشوارے کے مطابق پچھلے چار سال میں اطفال کی مجالس کی حاضری کے اعداد و شمار مندرجہ ذیل ہیں۔

	۱۹۷۸ء	۱۹۷۹ء	۱۹۸۰ء	۱۹۸۱ء
تعداد مجالس	۱۹۳	۱۸۵	۲۴۰	۳۴۶
تعداد اطفال	۲۷۰۴	۲۹۳۶	۳۱۶۴	۳۵۴۷

یہ گوشوارہ منتظم دفتر بیرون مکرم سلطان احمد صاحب مبشر نے مرتب کیا اور مہتمم صاحب اطفال مکرم محمد الدین صاحب ناز نے حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ • قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ محرم ۱۴۰۲ ھ
یکم نبوت ۱۳۶۰ ہش

اموال میں برکت کا حتمی اور یقینی ذریعہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تقویٰ کو حصولِ رزق کا حتمی اور یقینی ذریعہ قرار دیا ہے اور وعدہ کے رنگ میں فرمایا ہے کہ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں گے انہیں وہ ایسے راستوں سے رزق پہنچائے گا کہ جو ان کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوں گے۔ اس امر پر ہم گزشتہ شمارہ میں تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔

حصولِ رزق کے اس حتمی اور یقینی ذریعہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے حاصل کردہ رزق (جس میں مال بھی شامل ہے) کے بڑھنے اور اس میں برکت پہ برکت پڑنے کی بھی ایک ترکیب بتائی ہے اور مومنوں کو یقین دلایا ہے کہ اگر وہ اس کے بتائے ہوئے اس طریق کو اختیار کریں گے تو وہ ان کے مال میں اس قدر برکت ڈالے گا کہ اسے کئی گنا بڑھا دے گا چنانچہ اللہ تعالیٰ مال میں بڑھوتی اور اضافہ کی اس ترکیب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۶)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان (کے خرچ) کی حالت اُس باغ کی حالت کے مشابہ ہے جو اونچی جگہ پر ہو اور اُس پر تیز بارش ہوئی ہو جس (کی وجہ) سے وہ اپنا پھل دوچند لایا ہو اور (اُس کی یہ کیفیت ہو کہ) اگر اُس پر زور کی بارش نہ پڑے تو تھوڑی سی بارش ہی (اس کے لئے کافی ہو جائے) اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

اس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ کو مال کے بڑھانے کا ذریعہ قرار دیا ہے اور اسے ایک ایسے باغ سے تشبیہ دی ہے کہ جس پر تیز بارش برسے یا ہلکی پھوار دونوں صورتوں میں وہ دوچند پھل لاتا ہے، وہ اس لئے کہ ایک شخص جس کے پاس زیادہ مال ہو وہ زیادہ خرچ کرے گا اور جس کے پاس تھوڑا مال ہے ظاہر ہے وہ تھوڑا خرچ کرے گا۔ خدا تعالیٰ ہر شخص کی نیت اور اخلاص کے مطابق اُس کے مال کو بڑھا دے گا۔ خدا تعالیٰ نے یہ شرط نہیں لگائی کہ جب تک مال کی ایک خاص مقدار اس کی راہ میں خرچ نہ کی جائے اُس وقت تک مال میں برکت نہیں پڑے گی بلکہ فرمایا یہ ہے کہ جو بھی اپنی استعداد کے مطابق اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا حسب استعداد وہ زیادہ ہو یا تھوڑا خدا تعالیٰ اُس کے مال میں برکت ڈالے گا اور اُس کو پہلے سے کہیں بڑھ کر مال عطا کرے گا۔

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنے والوں کے مال میں وہ سات سو گنا یا اگر چاہے تو اس سے بھی زیادہ اضافہ کر دے گا۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۲)

ترجمہ:۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سو دانہ ہو اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (بڑھا کر) دیتا ہے اور اللہ بہت وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

یہ دونوں آیات اس حقیقت کو آشکار کر رہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے اور اس لئے بڑھتا ہے کہ خدا تعالیٰ اسے بڑھانے کا خود ذمہ اٹھا لیتا ہے اور بڑھاتا بھی بے حساب ہے۔ سات سو گنا اضافے کا تو اُس نے معین صورت میں ذکر کیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے کہ جس کے لئے میں چاہتا ہوں اس سے بھی بڑھا بڑھا کر دیتا ہوں کیونکہ میں بہت وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہوں۔

مال میں اس قدر اضافے کے خدائی وعدہ کے ہوتے ہوئے تو کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ جو اپنے مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے کترائے یا اپنے دل میں تنگی محسوس کرے۔ لیکن دنیا میں بالعموم دیکھا یہ جاتا ہے کہ لوگ سمجھتے یہ ہیں کہ اگر ہم اپنے مال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے تو غریب ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بتایا ہے کہ مومنوں کے دلوں میں یہ وسوسہ شیطان ڈالتا ہے۔ کس قدر تعجب کی بات ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کے وعدہ پر تو یقین نہیں کرتے اور شیطان کے پیدا کردہ وسوسہ کے جال میں فوراً پھنس جاتے ہیں۔ ہر کوئی یہ تو چاہتا ہے کہ اسے مال ملے اور پھر اس کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ جو مال اسے حاصل ہو وہ نہ صرف محفوظ رہے بلکہ اس میں اضافہ ہوتا رہے لیکن اِن دونوں خواہشوں کے پورا ہونے کے لئے جو دو ہدایتیں اللہ تعالیٰ نے دی ہیں اور ان دونوں خواہشوں کی تکمیل کے ضمن میں جو حتمی اور یقینی وعدے اس نے کئے ہیں انہیں بالعموم لوگ خاطر میں نہیں لاتے اور سمجھتے یہ ہیں کہ چالاکی اور عیاری سے ہی مال حاصل ہوتا ہے اور چالاکی اور عیاری کے ذریعہ ہی حاصل کردہ مال کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ خدا تعالیٰ ایسے غلط کار لوگوں کو بھی مال دے کر اور اسے بڑھا کر ان کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے لیکن بے ایمانیوں اور چالاکیوں سے حاصل کیا ہوا یہ مال ان کے لئے وبالِ جان ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کو نظر انداز کر کے نہ تو تقویٰ کی راہ سے حصولِ رزق کی طرف مائل ہوتے ہیں اور نہ انفاق فی سبیل اللہ کی راہ سے مال میں حصولِ برکت پر آمادہ ہوتے ہیں اور اس طرح دنیوی اور اُخروی فلاح سے اپنے آپ کو محروم کر لیتے ہیں۔ آج دنیا میں ایسے لوگوں کی ہی اکثریت ہے اور انہوں نے ہی معاشرہ میں فساد گھول رکھا ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی اور ہے کہ لوگوں کو تقویٰ کے وصف سے متصف کیا جائے۔ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنے متبعین کو اس بنیادی وصف سے متصف کرنے کا محیر العقول کارنامہ سرانجام دیا جس کے نتیجہ میں ان کی زندگیوں میں ایسی پاک تبدیلی پیدا ہوئی کہ وہ ہمہ تن خدا ہی کے ہو گئے۔ یہ اس انقلاب انگیز کارنامہ کا ہی اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی قائم کردہ جماعت کے نفوس و اموال میں برکت دیتا چلا آ رہا ہے اور انفاق فی سبیل اللہ میں مسابقت ان کا طرۂ امتیاز بنی ہوئی ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

انصارِ دین کے لئے حضرت اقدس کی دعائیں

سیدنا حضرت اقدس دین کے انصار کے لئے دعا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہیں فرماتے ہیں:۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے اُو بگرداں گر گہے آفت شود پیدا
چناں خوش دار اُو را اے خدائے قادرِ مطلق
کہ در ہر کاروبار و حالِ اُو جنت شود پیدا

ترجمہ:۔ اے خدائے کریم اس شخص پر سینکڑوں کرم کر جو (تیرے) دین کا ناصر و معین ہے۔ اگر کبھی وہ مصیبت میں مبتلا ہو تو اس سے نجات دے۔
اے قادرِ مطلق! تُو اس کو اس طرح خوش رکھ کہ اس کے ہر کاروبار اور ہر حالت میں جنت کی کیفیت پیدا ہو جائے۔

پس اے فرزندانِ احمدیت! اُٹھو اور دین کی مدد کے لئے قائم اور ایستادہ ہو جاؤ اور اس طرح حضرت اقدس کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے حصہ وافر حاصل کرو۔ دین کے لئے مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو اور دوسروں کو بھی یہی تحریک کرو۔ نظام وصیت میں بصد شوق و ذوق شمولیت اختیار کرو۔ طوعی قربانیوں میں بھی حتی الامکان اضافہ کرو۔ ان میں سے ایک وقفِ جدید کا جہاد بھی ہے۔ کوشش کریں کہ اس جہاد میں بھی بھرپور حصہ لو۔ اور ہر مرد، عورت اور بچے کو اس میں شامل کرو۔

زعماء انصار اللہ کوشش فرمائیں کہ ان کی جماعت کا کوئی بھی فرد اس جہاد میں شمولیت سے باہر نہ رہے۔

(قائد وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمہوریہ بنین کی چوتھی سالانہ کانفرنس

محترم وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام —•— تربیتی اور تبلیغی تقاریر

مجلسِ عاملہ جماعتِ احمدیہ بنین کا اجلاس

مکرم مولوی صفی الرحمان صاحب خورشید مبلغ مقیم نائیجیریا

جمہوریہ بنین جو کہ نائیجیریا کے ساتھ ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ اور آزادی سے قبل یہ ملک فرنچ کالونی تھا۔ اب بھی ملک کی سرکاری زبان فرانسیسی ہی ہے۔

یہاں پر ہماری جماعت چند سال قبل قائم ہوئی تھی، مگر مکمل تنظیم اس وقت ہوئی جبکہ ۱۹۷۴ء میں جماعت نے اس ملک میں پہلی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا اور اس کے بعد باقاعدہ ہمارے مبلغین کی کوششوں سے نہ صرف پورٹ نوو میں بلکہ دوسرے علاقوں میں یعنی یہاں کے دارالخلافہ کورٹونو (CORTNOVO) میں بھی دوستوں نے جماعت میں شمولیت اختیار کی اور اس کے ساتھ ہی سیاحت والوں کی دلچسپی رکھنے والے ایک گاؤں گنفیے (GCNFAY) میں جماعت کے قیام کے ساتھ ہی ۱۹۷۶ء میں دوسری مسجد کا بھی سنگِ بنیاد رکھا گیا تھا۔ الحمد للہ!

ہماری جماعت چھوٹی مگر بڑی فعال جماعت موجود ہے۔

مورخہ ۵ اور ۶ ستمبر کو چوتھی سالانہ کانفرنس کے انعقاد سے قبل محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا، بنین اور ٹوگو نے وہاں پر جاکر انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے نہ صرف جمہوریہ بنین اور ٹوگو کے دوست تشریف لائے بلکہ بڑی تعداد میں نائیجیریا سے بھی دوستوں نے شرکت کی۔

اجلاس اوّل

اجلاس کی کارروائی کا آغاز خاکسار صفی الرحمان خورشید مبلغ نائیجیریا کی تلاوت سے محترم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ کی صدارت میں ہوا۔ اس کے بعد جمہوریہ بنین کے خدام نے حضرت اقدس کا قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان پڑھا۔

محترم مولانا اجمل صاحب نے اپنی تقریر کے شروع میں سورۃ فتح کی آخری آیات کی تلاوت فرمائی آپ نے اپنی تقریر سے قبل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر اور وکیل الاعلیٰ کا ایک خصوصی پیغام جو آپ نے اس جلسہ کے لئے ارسال کیا تھا۔ پڑھ کر سنایا۔ محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام کا متن درج ذیل ہے جو آپ نے محترم امیر صاحب کے نام ارسال کیا۔

"پیارے بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مجھے یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی ہے کہ آپ ستمبر کے پہلے ہفتہ میں پورٹ نوو میں اپنی سالانہ کانفرنس کا انعقاد کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کا فضل آپ کے شامل حال رہے میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو ان مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے جو کہ حضرت اقدس نے پہلے جلسہ کے انعقاد کے وقت انیسویں صدی کے آخری عشرہ میں شروع کرتے وقت آپ کے ذہن میں تھیں۔

اب جب آپ اس کانفرنس کے لیے جمع ہوئے ہیں میں آپ کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ ساری دنیا میں دین حق پھیلانے کی عظیم ذمہ داری ہم پر ڈالی گئی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہماری کوششوں کو بارآور کرے کیونکہ اس کی مدد کے بغیر یہ حاصل کرنا ناممکن ہے۔ آؤ ہم دعا بھی کریں اور اپنی طرف سے پوری کوشش میں لگ جائیں جو ہماری طاقت میں نہیں۔

پھر ایک دفعہ آپ میری طرف سے دلی ہدیہ تسلیم قبول فرمائیں۔ اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور ہر وقت آپ کا راہنما ہو۔

(آمین)

(خاکسار مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر ربوہ)

اسی طرح سے محترم مولوی احمد شمشیر صاحب سوکیہ نے بھی اس موقعہ ایک پیغام بھیجا جس میں انہوں نے جلسہ کی کامیابی اور جماعت کی ترقیات کے لیے دعا کی تھی۔

محترم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں سب سے قبل تمام ممبران کو جو اس جلسہ میں شرکت کے لیے آئے خوش آمدید کہا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس کے فضل سے گذشتہ چند سال میں ہماری جماعت نے اس ملک میں ترقی کی طرف قدم بڑھایا ہے جس میں مسجد اور پھر اس کے ساتھ مشن ہاؤس اور اب عورتوں کے لیے مسجد کے اوپر کا حصہ کی تکمیل بھی شامل ہے اور پھر ساتھ ہی یہاں کے دوستوں کی کوشش سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریبی ملک ٹوگو میں بھی جماعت کے قیام کے لیے کوشاں ہیں اور آپ نے تمام ممبران کو دعا اور مزید مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد آپ نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے۔ سورۃ فتح کی آخری آیت کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت موسیٰؑ کی مثال دے کر بتلایا کہ وہ دونوں نبی شرعی تھے اور انہوں نے اس کے مطابق دنیا میں پیغام حق دیا اور سعید روحوں نے قبول کیا۔

اللہ تعالیٰ وہ وقت جلد لائے کہ جب ہماری جماعت اس ملک میں بھی نائیجیریا اور دوسرے ممالک کی طرح اپنے رفاہی ادارے اور تعلیمی ادارے قائم کر سکے اور انسانیت کی خدمت کو پوری طرح سے بجالا سکے۔

آپ نے اپنی تقریر کے ختم کرنے سے قبل محترم الحاجی بشیر راجی صاحب جو کہ اس ملک کی جماعت کے صدر ہیں کی کوششوں کو سراہا کہ انہوں نے اپنی انتھک محنت کرکے جماعت کو اس کی بنیاد پر پوری طرح سے قائم کر دیا ہے۔

آپ نے افتتاحی دعا کروائی اس طرح سے اجلاس کی کارروائی آپ کی تقریر اور دعا سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد محترم ذکر اللہ داؤد صاحب نے یوربا زبان میں "مومن کے فضائل" پر سورۃ مومنون اور سورۃ انفال کی آیات کی روشنی میں تقریر فرمائی۔

محترم ڈاکٹر نظام دین بڈھن صاحب نے دیباچہ تفسیر القرآن کے فرنچ ترجمہ کا تعارف کروایا آپ نے فرنچ میں بڑے احسن پیرایہ میں اس کی خوبیوں کو بیان کیا اور اس کی اشاعت کو بڑھانے کے لیے ممبران سے اپیل کی۔

آپ کی تقریر کے بعد محترم الفا اے۔ آر آولو وا صاحب نے یوربا زبان میں تقریر کی اور تمام احباب کو اپیل کی کہ وہ حضرت اقدس کے پیغام کو قبول کریں تاکہ وہ بھی امن اور آشتی کی راہ پر گامزن ہو سکیں۔

محترم مصلح مدثر صاحب آف پورٹ نوو نے اپنے احمدیت قبول کرنے کے بارہ میں بتلایا۔ محترم الحاجی بشیر راجی صاحب صدر جماعت احمدیہ جمہوریہ بنین نے قدرت ثانیہ کے بارہ میں تقریر فرمائی آپ نے آیت استخلاف اور قرآن مجید کی دوسری آیات کی روشنی میں قدرت ثانیہ کے مقام اور اس سے وابستگی ضروری ہے پر تقریر فرمائی۔ محترم امیر صاحب نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

دوسرا اجلاس

مکرم عبدالغنی صاحب نائیجیریا کی تلاوت قرآن کریم سے محترم الحاج عبدالعزیز صاحب ابیولا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا کی زیر صدارت اجلاس کا آغاز ہوا۔

محترم ڈاکٹر ابراہیم صاحب آف پورٹ نوو نے "دعا ایک کامیاب حربہ ہے" کے عنوان پر یوربا زبان میں تقریر فرمائی۔ آپ نے دعا کی اہمیت دعا کے آداب پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

محترم برادرم احمد تیجانی صاحب نے فرنچ زبان میں احمدیت پر قرآن مجید احادیث نبوی اور اقوال آئمہ سے روشنی ڈالی۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے گذشتہ سال کے دورہ اور جماعت احمدیہ کی دوسرے ممالک میں خدمات کے بارہ میں سلائیڈز دکھلائیں جو لوگوں کے لیے انتہائی دلچسپی کا موجب ہوا۔ اس طرح سے رات دس بجے یہ اجلاس برخاست ہوا۔

مجلس عاملہ جمہوریہ بنین کی میٹنگ

اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے محترم امیر صاحب نے اس ملک کے مسائل کا جائزہ لینے کے لیے ایک مختصر میٹنگ کی۔ اس میں آپ نے گذشتہ سال کی رپورٹ اور اسی طرح سے آئندہ سال کے پروگرام پر ممبران سے مشورہ کیا۔ آپ نے بتلایا کہ انشاء اللہ جلد ہی مرکز کی طرف سے محترم احمد شمشیر صاحب سوکیہ جو کہ فرنچ بولتے ہیں کو یہاں پوسٹ کیا جا رہا ہے۔

اسی طرح سے آپ نے ہسپتال جاری کرنے کے لیے جماعت کی درخواست پر بتلایا کہ وہ تمام حالات یعنی زمین، حکومت کی طرف سے اجازت ملنے کے بارہ میں تمام تفصیلات سے مطلع کریں تو انشاء اللہ پھر حضرت اقدس ایدہ اللہ کی خدمت میں منظوری کے لیے تحریر کیا جائے گا۔

اسی طرح سے آپ نے جماعت کے مالی نظام کو مستحکم کرنے کے بارہ میں بھی احباب سے مشورہ کیا۔ یہ میٹنگ رات ساڑھے گیارہ بجے دعا کے ساتھ برخاست ہوئی۔

دوسرا دن مورخہ ۶ ستمبر بروز اتوار

اس دن کا آغاز تہجد کی باجماعت نماز سے محترم امیر صاحب کی اقتداء میں ہوا۔ نماز فجر کے بعد محترم الحاجی صلاح الدین احمد لوکل مبلغ ابادان نائیجیریا نے سورہ فرقان کی آخری رکوع کی آیات کی

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلمۂ توحید کے فضائل

مکرم رانا فیض بخش صاحب نون جمال والا ضلع ملتان

کچھ عرصہ سے امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت پر زور دے رہے ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد جاری رکھیں اور اس کے مفہوم اور مطلب پر غور و فکر کرتے رہیں۔

کلمۂ توحید سے نوع انسان کو کیا فائدہ ہے۔ اس کے قیام سے ہماری زندگیوں پر کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس نعرہ میں کیا کیا راز پنہاں ہیں۔

اسلام کا سرحدی معاہدہ

درحقیقت کلمہ توحید شرک کو مٹانے۔ خدا تعالیٰ کی توحید کو قائم کرنے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اعلان کرنے کے لئے اس جملہ کو نافذ کیا گیا ہے۔ یہ کلمہ قرآن کریم سنت نبوی۔ اور حدیث (جو قرآن کے مخالف نہ ہوں) کا خلاصہ اور نچوڑ ہے۔ یہ اسلام کی بنیادی اینٹ ہے۔ جس پر اسلام کی عمارت تعمیر ہوئی ہے۔ جب بھی کوئی آدمی کفر کی شیطانی سلطنت کو چھوڑ کر اسلام کی روحانی اور رحمانی سلطنت میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس سے یہی کلمہ پڑھوا کر سلطنت کی حدود میں داخل ہونے کی اجازت مل جاتی ہے۔ روحانی سلطنت کے تمام احکام قوانین۔ قواعد و ضوابط کلمہ پڑھنے کے بعد نافذ پذیر ہوتے ہیں۔ دیکھو دنیاوی حکومتوں نے بھی اس سے ملتے جلتے قواعد و قوانین بنا رکھے ہیں۔ اگر کوئی آدمی اپنی حکومت کی حدود سے باہر کسی اور حکومت میں چلا جائے تو وہ حکومت اس اجنبی سے سرحد پر ایک عہد لیتی ہے۔ جو بالعموم ان شرائط پر مشتمل ہوتا ہے۔ کہ وہ ملک میں جاسوسی اور سازش نہیں کرے گا۔ کوئی فتنہ و فساد کی تحریک نہیں چلائے گا۔ ملکی قوانین کی پابندی کرے گا۔ ایسا ہی یہ کلمہ توحید اسلام کی روحانی سلطنت میں داخل ہونے کا سرحدی معاہدہ ہے۔

معاہدہ کی شرائط

کلمۂ توحید کے معنی ہیں

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے"
محمد اللہ تعالیٰ کے رسول اور پیغمبر ہیں۔"

پہلے جملہ میں شرک کو مٹانے کے لئے معبودانِ باطلہ کی پرستش سے روکا گیا ہے۔ اور صرف اللہ تعالیٰ کو عبادت کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ اور دوسرے جملہ میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول قرار دے کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ اے کرۂ ارض کے تمام لوگو! تم عبادت کے معاملہ میں نمونہ کے محتاج ہو۔ لہٰذا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تمام عبادتوں کے طور طریقے معلوم کرو۔ اب قدرے تفصیل کے ساتھ ان تینوں شرائط کو بیان کرتا ہوں۔

پہلی شرط

اس میں شرک کی نفی کی گئی ہے۔ نزولِ قرآن سے پہلے کی مذہبی تاریخ پر نظر ڈالیں تو اولادِ آدم تین قسم کے گروہوں میں بٹی ہوئی تھی۔ پہلا گروہ وہ تھا جو وحشت۔ بربریت اور لوٹ مار کی خانہ بدوش زندگی بسر کر رہا تھا۔ تہذیب و تمدن اور مذہبی قواعد و قوانین سے ناآشنا تھا۔ یہ لوگ افریقہ۔ امریکہ۔ آسٹریلیا۔ شمالی ایشیا اور شمالی یورپ میں کثرت سے پائے جاتے تھے

دوسرا گروہ وہ تھا جو کہ نبی یا رسول یا رشی کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتا تھا ان کی موحدانہ تعلیم کو بگاڑ کر مخلوق پرستی میں اپنی نجات سمجھتا تھا۔ ہندوؤں۔ عیسائیوں۔ بدھ مت۔ جین مت۔ مجوسی۔ یونانی کنفیوشس اور زرتشت کے پیروکاروں کی اکثریت شرک میں مبتلا ہو چکی تھی جو مظاہر قدرت یا اپنے نبیوں اور رسولوں کو خدا کا درجہ دے کر عبادت کر رہے تھے۔

تیسرا گروہ وہ تھا جو اپنے آپ کو موحد کہلاتا تھا مگر ان کی تعداد دنیا میں بہت قلیل تھی۔ اور اس موحدانہ تعلیم میں پھر بھی کچھ نہ کچھ شرک کی ملونی موجود تھی۔ خالص توحید پرست انگلیوں پر گنے جا سکتے تھے۔ سورہ العصر کی پہلی آیت صاف بتا رہی ہے کہ اس زمانہ کے تمام لوگ گھاٹے میں ہیں۔ سوائے مومنوں کے

شرک کے اثرات

شرک کا اثر یہ ہو رہا تھا کہ علوم اور فنون کی ترقی رک گئی تھی۔ تہذیب اور تمدن زوال پذیر ہو رہا تھا۔ ظلم۔ تعدی۔ فتنہ و فساد کا دور دورہ تھا۔ خدا تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں انسان کو اپنا جانشین (خلیفہ) قرار دے کر بلند مقام عطا فرمایا تھا۔ اور باقی تمام مخلوق کو اس کی خدمت پر مامور کر دیا تھا۔ انسان نے اپنے مقام نہ سمجھتے ہوئے مخلوق پرستی شروع کر دی۔ خادم مخدوم کا مقام حاصل کر چکا تھا۔ اب انسان اپنے مخدوم سے جس کو اپنے آپ سے بڑا سمجھتا ہے کس طرح کام لے۔

جب وادیٔ بطحاء سے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کی صدا بلند ہوئی۔ تو یہ ایسی پُرتاثیر آواز تھی جس سے تمام معبودانِ باطلہ پاش پاش ہو گئے انسان نے اپنے مرتبہ اور مقام کو پہچان لیا اور پھر اپنے خادموں سے کام لینے کے قابل ہو گیا۔ سائنس اور اقتصادیات کے علوم کی ابتداء شروع ہو گئی۔ پانی اور آگ جن کو "جل دیوتا اور اگنی دیوتا" کہہ کر پرستش کر رہا تھا۔ اب ان دونوں دیوتاؤں کو بلا کر حکم دیا گیا کہ لوہے کے ساتھ مل کر انسان اور انسان کے بوجھ اٹھا کر ساری دنیا میں چکر لگاؤ۔ سورج دیوتا کو کہا گیا کہ کھیتی باڑی پھل سبزیوں کے علاوہ ہمارے کارخانوں کے لئے بجلی پیدا کرو۔ ہمارا کھانا تیار کرو۔ مکانوں کے لئے اینٹیں پکاؤ۔ مشرک انسان بزدل ہو جاتا ہے۔ منگل بدھ مشتری زحل وغیرہ سے فال لیکر سعد و نحس کا یقین کرتا رہتا ہے احساس کمتری میں مبتلا رہتا ہے۔

اجرام فلکی کا خوف اور فکر۔ ارضی عناصر کی ناراضگی کا ڈر دامن گیر رہتا ہے۔ جو انسان کو ہر عنصر کے سامنے جھکنے اور پرستش کرنے پر مجبور کرتا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

سے یہ تمام عناصر منہ کے بل گرتے ہیں موحد انسان کے دل میں ان کی قدر و قیمت اور وقعت گر جاتی ہے۔

دوسری شرط

اس میں صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہی قابل پرستش ٹھہرائی گئی ہے جس نے یہ آسمان اور یہ زمین بنا کر اس میں انسان کے لئے بے شمار نعمتیں پیدا کر کے بغیر کسی معاوضہ اور قیمت کے انسان کی خدمت میں لگا دیا ہے۔ پھر اس میں خدا تعالیٰ کا اپنا کوئی حصہ نہیں۔ یہ تمام نعمتیں انسان ہی استعمال کرتا ہے۔ انسان کا فرض ہے کہ ان نعمتوں کے بدلہ میں بطور شکرانہ خدا تعالیٰ کا عبد بن جائے اور عبادت کو خالص اُسی کے لئے بجا لائے۔ انسان کی پیدائش کی غرض و غایت قرآن کریم نے یہ بتائی ہے کہ سب جن و انس صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے پیدا کئے ہیں۔ اگر انسان کے پیدا کرنے کی صرف یہی غرض تھی کہ وہ دنیا میں جائے۔ کھائے پیئے۔ نسل پیدا کرے اور مر جائے۔ تو یہ کام دیگر جانور بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ پھر سارا کارخانہ اس کی خدمت پر معمور کرنا بے انصافی ہے۔ پھر عبادت میں جو کام اور احکام شامل ہیں اُن پر غور کیا جائے تو سب عبادتیں انسان کے اپنے فائدہ کے لئے ہیں۔ اس میں خدا تعالیٰ کا کوئی نفع نہیں۔

تیسری شرط

جب انسان نے معبودانِ باطلہ کو ترک کر دیا اور خالقِ حقیقی کی عبادت کے لئے تیار ہو گیا تو پھر سوال یہ پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا ہے۔ کس طرح ادا کی جائے۔ عبادت کے طور طریقے اور لوازمات کیا ہیں۔ کون سے کام عبادت ہیں اور کون سے کام عبادت نہیں ہیں اِن سوالوں کا جواب دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ساتھ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کے الفاظ کا جملہ جوڑ دیا اور تمام لوگوں کو بتا دیا کہ اب عبادت کے مفہوم۔ طور طریقے تم محمد رسول اللہ سے سیکھ لو یا دریافت کر لو کیونکہ اب یہ رسول رہتی دنیا تک تمہارے لئے کامل نمونہ ہے۔ کلمہ طیبہ کی اس مختصر تشریح سے واضح ہو گیا ہے کہ یہ تینوں شرائط اسلام کی عمارت کے لئے بنیادی حیثیت کے تین ستون ہیں جن پر یہ ساری عمارت استوار اور مکمل ہوئی ہے۔ لہٰذا کلمہ طیبہ ابدی ہے کوئی انسان نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا جو اس کلمہ کو منسوخ کرے یا کوئی نیا کلمہ پیش کرے اگر کوئی کلمہ میں ردّ و بدل کی جسارت کرے یا منسوخ کرے تو اس کا یہ فعل پاگل پن کی علامت ہوگی۔

کلمہ دائمی ہے

یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ کلمہ توحید دائمی ہے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے معنی ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کبھی یہ حکم ہو جائے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے سوا دوسروں کی عبادت بھی ہو سکتی ہے۔ یا نعوذ باللہ خدا تعالیٰ عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ دونوں شرائط دائمی ہیں ان کے ساتھ اس نبی اور رسول کا نام بطور تیسری شرط کے لگ سکتا ہے جس کی شریعت دائمی اور کامل ہو۔ ایسی شریعت صرف حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوئی ہے۔ کلمہ کے مستحق صرف ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی قرار دیئے گئے ہیں۔ ہزاروں درود اور سلام ہوں اس پیارے نبی پر ——

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وسطی افریقہ میں ہمارا پہلا مشن
زیمبیا

(مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ زیمبیا)

قسط ۵

تسلسل کیلئے دیکھیں الفضل ۱۵ اکتوبر ۸۱ء

جب خاکسار کو علم ہوا کہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز نے زیمبیا میں نیا مشن کھولنے کا ارادہ فرمایا ہے تو خاکسار کے دل میں یہ خیال گزرا کہ اگر خاکسار کو اس کی توفیق ملے تو شاید (حکومت سے خط و کتابت کے سلسلہ میں سابقہ تجربہ کی بنا پر) مجھے اس سلسلہ میں کامیابی حاصل ہو۔ لیکن جیسا کہ بعد میں ذکر کیا جائے گا کہ توفیق ملنے پر ابتداً اس کے بالکل برعکس ہوا اور مشن کی رجسٹریشن اور اپنے زیمبیا میں قیام کی اجازت کے سلسلہ میں خاکسار کو مکمل ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا اور جو کچھ ہوا اور جس طرح ہوا اس سے گویا خدا تعالیٰ نے مجھے سبق دیا کہ دیکھ لو میری مدد اور راہنمائی کے بغیر تیری بے حقیقت قابلیت کس طرح دھری کی دھری رہ گئی۔

جب حضور نے سب سے پہلے حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم مبلغ مشرقی افریقہ کو زیمبیا میں احمدیہ مشن کے قیام کے لئے متعین فرمایا تو میرے دل میں وہی خیال گزرا۔

حکیم محمد ابراہیم صاحب کے بارہ میں ہدایت ملنے پر ہمارے تنزانیہ کے مبلغ انچارج صاحب نے لکھا کہ چونکہ زیمبیا نے حال ہی میں انگریزوں سے آزادی حاصل کی ہے۔ اس لئے یہاں کی حکومت لفظ برٹش سے الرجک ہے بہتر ہوگا کہ برٹش پاسپورٹ والے مبلغ کی بجائے پاکستانی پاسپورٹ والے مبلغ کو اس "آغاز" کے لئے بھیجا جائے اور خاکسار کے دل میں پھر وہی خیال ابھرا۔

حضور نے۔ پاکستان ایئر فورس سے ریٹائرڈ مکرم چوہدری بشیر احمد سیال صاحب کو زیمبیا کے لئے نامزد فرمایا۔

اس کے بعد اچانک پاکستان کو بھارت کی طرف سے حملے کا اندیشہ ہوا تو حکومت نے ریٹائرڈ فوجیوں کو ڈیوٹی پر حاضر ہونے کے احکام جاری کر دیئے۔ لہذا محترم سیال صاحب کو بھی پاکستان ایئر فورس میں واپس جانا پڑا اور حضور نے زیمبیا کے لئے خاکسار کو نامزد فرما دیا۔

روانگی سے چند روز قبل خاکسار نے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو خواب میں دیکھا اور دیکھا کہ ہم ایک ویران سی جگہ میں ہیں جہاں کوئی سبزہ نہیں بلکہ پتھر بکھرے پڑے ہیں اور ہمارے سوا وہاں اور کوئی نہیں۔ ہم قریب ہی نسبتاً کچھ اونچی جگہ کی طرف چل رہے ہیں۔ اس جگہ پر پہنچ کر ہم بیٹھ گئے بیٹھتے ہوئے حضرت چوہدری صاحب نے خاکسار سے کہا "آپ مجھے بتائیں کہ یہ ابتلا کیوں آتے ہیں؟" خاکسار نے عرض کیا "یہ ابتلا اس لئے آتے ہیں کہ انسان خدا کو پہچان لے" اور پھر خاکسار نے اسکی وضاحت کرتے ہوئے بعض باتیں کہیں جن کو آپ خاموشی سے زمین کی طرف دیکھتے ہوئے سنتے رہے۔

ان باتوں میں سے ایک بات جو مجھے یاد رہی وہ یہ تھی۔ کہ "دراصل خدا تعالیٰ کی آزمائش سے یہ مراد نہیں کہ وہ کسی انسان کے بارے میں کچھ جاننا چاہتا ہے۔ بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنے ہی تجربہ سے خدا کو جان لے اور یہ جان لے کہ جب انسان کی تدبیریں فیل ہو جاتی ہیں تو وہ خدا سے کہتا ہے کہ تو ہی میری مدد کر۔ تو وہ خدا تعالیٰ کی غیبی تائید سے اور ایسی راہ سے کامیاب ہو جاتا ہے جسکا اُسے اس سے قبل کوئی علم نہیں ہوتا۔ پس ابتلاؤں سے انسان ترقی کرتا ہے۔ اگر ابتلا نہ ہوں تو ترقی بھی نہ ہو"۔ اس پر چوہدری صاحب ایک لمحہ کے لئے خاموش رہے اور پھر اٹھ کھڑے ہوئے۔ میں بھی کھڑا ہو گیا اور آپ نے مجھ سے مصافحہ کیا اور فرمایا "یہ درست ہے" اور مجھے یوں محسوس ہوا کہ حضرت چوہدری صاحب کو تو سوال کے جواب کا علم تھا ہی وہ مجھ سے ہی یہ سب کچھ کہلوانا چاہتے تھے اور اس کے ساتھ ہی خواب کا یہ منظر ختم ہو گیا۔

روانگی سے ایک دن قبل جب خاکسار حضرت صاحب کے پاس شرفِ ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو حضور نے ہدایات دیں اور خاکسار کی درخواست پر حضور نے میری نوٹ بک میں یہ الفاظ اپنے دستِ مبارک سے تحریر فرمائے۔

"اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور توفیق دے کہ وہ جس رنگ اور جس شکل میں ایک احمدی مجاہد کو دیکھنا چاہتا ہے اس رنگ اور شکل میں وہ آپ کو ہمیشہ پائے آمین"

دستخط (مرزا ناصر احمد) ۳/۱۰/۷۱

اس کے بعد اُسی روز خاکسار محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے پاس ملاقات کے لئے حاضر ہوا آپ نے بھی ہدایات فرمائیں اور خاکسار کی نوٹ بک میں یہ الفاظ تحریر فرمائے۔

"عزیزم مکرم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اللہ تعالیٰ وسلسلہ کی خدمت کیلئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر رہے گا۔ ہر مجاہد کی نیت کے مطابق اس کا اجر متعین ہوتا ہے۔ نیک نیتی اور اخلاص سے ہر قدم تابندہ اٹھائیں۔ پھر دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ (نہ دینی لحاظ سے نہ دنیاوی لحاظ سے) کسی خسارہ میں نہ رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار مرزا مبارک احمد ۳/۱۰/۷۱

ان دونوں مواقع پر مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب بھی موجود تھے۔

خاکسار نے ربوہ سے ۳ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو بذریعہ ٹرین روانہ ہو کر کراچی سے پرواز کی اور ۸ اکتوبر کو تنزانیہ پہنچا اور حسب ہدایات زیمبیا کے سفارت خانہ سے زیمبیا کا VISITOR'S VISA (وزیٹرز ویزا) حاصل کیا۔

زیمبیا کے سفیر نے زیمبیا کے مختلف حالات بتاتے ہوئے زیمبیا کے نقشہ پر مختلف مقامات دکھائے اور بتایا کہ زیمبیا کے شمالی حصہ میں NDOLA کے قرب و جوار میں محدود تعداد میں افریقین مسلمان آباد ہیں۔ بعض اور امور کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے تاکید کی کہ چونکہ تم بطور وزیٹر (VISITOR) جا رہے ہو لہذا تمہارے پاس زیمبیا سے تنزانیہ تک کا واپسی ٹکٹ موجود ہونا لازمی ہے۔

لیکن اس خیال سے کہ لوساکا دارالحکومت میں چوہدری محمد شریف صاحب (مرحوم) موجود تھے۔ وہ خود ہی ایئر پورٹ پر آکر میرے لئے زیمبیا میں قیام کی اجازت حاصل کر لیں گے اور اگر ضرورت ہوئی تو واپسی کا ٹکٹ بھی خرید دیں گے۔ تنزانیہ مشن کی طرف سے خاکسار کے لئے صرف تنزانیہ سے زیمبیا کا ٹکٹ حاصل کیا گیا۔

پاکستان سے روانگی سے قبل حکومت کے قواعد کے مطابق صرف پانچ پونڈ کا زرمبادلہ مل سکا جو راستہ میں ہی ایئر پورٹ ٹیکس وغیرہ پر صرف ہو گیا۔ لہذا جب ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو خاکسار لوساکا ایئر پورٹ پر پہنچا تو صفر الیدین تھا۔

خاکسار نے اچکن اور سبز پگڑی پہنی ہوئی تھی اور خیال تھا کہ سامنے شیشے کی دیوار کے ورے جو لوگ مسافروں کے انتظار میں کھڑے نظر آ رہے تھے اُنمیں سے کوئی اپنا مزور پہچان کر ہاتھ ہلائے گا اور اشارے کرتا نظر آئے گا۔ لیکن ایسا کوئی نظر نہ آیا۔

ویزا چیک کرنے والوں نے سب سے پہلے واپسی ٹکٹ دکھانے کو کہا۔ منفی میں جواب پر انہوں نے کہا کہ واپسی ٹکٹ کے پیسے جمع کرا دو۔ جب معلوم ہوا کہ وہ بھی ندارد تو انہوں نے ایک سپاہی سے کہا کہ اسے حوالات میں لے جاؤ اور مجھے کہا کہ تم واپسی ٹکٹ کے لئے جہاں لکھنا ہے لکھو۔ اس کے آنے تک تم حوالات میں ہی رہو گے۔

خاکسار نے اُن سے چند منٹ کے لئے باہر جانے کی اجازت مانگی کہ شاید مجھے کوئی ملنے آیا ہو اور وہ یہ مسئلہ حل کر دے۔ ایک سپاہی کی نگرانی میں انہوں نے اس کی اجازت دی۔ باہر آیا تو ایک صاحب میری طرف آئے۔ یہ محترم کبیر احمد بھٹی صاحب تھے۔ وہ میرے ساتھ اندر تشریف لائے اور اس وعدہ پر ایک دن کا ویزا حاصل کیا کہ کل وہ انتظام کر دیں گے۔

اگلے روز محترم بھٹی صاحب نے واپسی کا ٹکٹ لے دیا اسے لیکر جب امیگریشن اتھارٹیز کے پاس گیا تو انہوں نے چھاتی کا ایکسرے اور اس کے ساتھ میڈیکل سرٹیفکیٹ مانگا یہ بھی موجود نہ تھا لہذا انہوں نے صرف تین روز کا مزید ویزا دیا اور کہا کہ ہسپتال سے اسے حاصل کر کے پیش کر دو۔ ہسپتال میں ہمارے ڈاکٹر کرنل محمد رمضان صاحب (مرحوم) ایکسرے ڈیپارٹمنٹ کے انچارج تھے۔ مطلوبہ سرٹیفکیٹ وغیرہ حاصل ہونے پر خاکسار کو تین ماہ کا ویزا مل گیا۔

لوساکا پہنچنے کے بعد تیسرے روز جب خاکسار ایک ٹیکسی میں پوسٹ آفس جا رہا تھا تو میرے ساتھ اتفاق سے "دی ٹائمز آف زیمبیا" کا ایک نمائندہ بھی سوار تھا۔ جب اُسے معلوم ہوا کہ خاکسار زیمبیا میں پہلا مسلم مشن قائم کرنے کے لئے آیا ہے تو اس نے مجھے اپنے اخبار کے دفتر میں لے جا کر میرا انٹرویو کروایا اور اگلے روز اس اخبار میں خاکسار کے بارے میں خبر شائع ہو گئی۔

اسی روز شہر میں ایک بڑے الیکٹریکل سٹور میں ایک زئیر (ZAIR) کا ۳۵ سالہ افریقن ملا۔ اُسے جب معلوم ہوا کہ خاکسار احمدیہ مشنری ہے تو اس نے پرتپاک معانقہ کرتے ہوئے بتایا کہ وہ اس سٹور میں ریپیئر (REPAIR SECTION) کا انچارج ہے اور کہا کہ مجھے کسی احمدیہ مشنری سے ملنے کی خواہش تھی کیونکہ میں نے وطن میں احمدیت کا فرنچ لٹریچر پڑھا تھا اور میں اس میں مذکور تعلیم سے بہت متاثر ہوا۔ کچھ وقت گفتگو ہونے پر اُس نے کہا "میں احمدیت قبول کرتا ہوں" خاکسار نے اُس کے سامنے اپنے پاس موجود بیعت فارم رکھا جو اُس نے اُسی وقت پُر کر دیا اور ہمارے ساتھ پہلے جمعہ کی نماز پڑھی۔

اس طرح ہمیں تیسرے روز ہی اللہ تعالیٰ نے یہ پہلے افریقن احمدی عطا کئے جن کا نام محمد ادریس کاسا کاسا ہے اور جو ۱۹۷۸ء کے جلسہ سالانہ پر ربوہ بھی تشریف لائے اور احباب جلسہ سے خطاب کیا اور پھر قادیان اور وہاں سے کشمیر بھی گئے اور سری نگر میں یوز آسف کے مقبرہ کی عمارت کھلوا کر قبر تک رسائی حاصل اور اُس کے پاس کھڑے ہو کر اپنی تصویر کھنچوائی۔ اس میں انہوں نے ہاتھ بلند کر کے اپنی دو انگلیوں سے وکٹری کا نشان بنایا ہوا تھا اور زیمبیا واپس آکر یہ تصویر دکھاتے ہوئے پُرزور تبلیغ کی۔

محترم کبیر احمد بھٹی صاحب نے زیمبیا کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر۔ کے۔ ڈی۔ کاؤنڈا۔ DR. K. D. KAUNDA سے ملاقات کا انتظام فرمایا اور محترم کبیر احمد بھٹی صاحب اُن کے صاحبزادے ڈاکٹر مشتبیر احمد بھٹی صاحب اور خاکسار اُن سے ۳ نومبر ۱۹۷۱ء کو ملے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خرید کر پڑھے :- (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاکسار نے پہلے ایک تعارفی نوٹ پیش کیا جس میں مختصراً بتایا کہ ہمارا مشن باہم پُرامن طریق پر رہنے سہنے کی اور اپنی حکومت سے بھرپور تعاون کرنے کی تلقین کرتا ہے اور قوم کی ترقی اور اس کی بہبود کے لئے اپنی خدمات بلا معاوضہ پیش کرتا ہے۔ اسی خدمتِ خلق کے جذبہ کے تحت یہ حکومت کو سکول کھولنے اُن کے لئے سٹاف مہیا کرنے اور کلنکس (CLINICS) قائم کرنے کے سلسلے میں انتظام کے فرائض بلا معاوضہ کرتا ہے۔ وغیرہ

خاکسار نے پریذیڈنٹ صاحب کو ایک البم بھی دکھایا جس میں مغربی افریقہ میں ہمارے مشن کے ذریعہ کھلنے والے سکول اور کلنکس کی تصاویر تھیں۔ اور اُن ممالک کے اخبارات کے تراشے بھی چسپاں تھے۔ جن میں ملک کے صدر اور وزراء کی طرف سے ہمارے مشنوں کی معاشی اور فلاحی بہبود سے متعلق خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہا تھا۔

یہ سب کچھ دیکھ کر پریذیڈنٹ صاحب کے چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہوئے اور آپ نے فرمایا:۔

"Why dont you do all This in my country Too"

یعنی آپ یہ سب کچھ میرے ملک میں کیوں نہیں کرتے؟"

"خاکسار نے عرض کی کہ اگر اعلیٰ حضرت کی حکومت ہمیں اجازت دے تو ہم یہ سب کچھ اس ملک میں بھی کرنے کی تمنا رکھتے ہیں"

اس پر انہوں نے فرمایا۔

"Yes, why not, you are certainly allowed for the same on my behalf."

یعنی "ہاں کیوں نہیں میری طرف سے آپکو اسکی اجازت ہے"

جب آپ نے جانے کی اجازت چاہتے ہوئے خاکسار نے اپنی نوٹ بک سامنے رکھتے ہوئے اس پر چند الفاظ لکھ کر دستخط فرمانے کی درخواست کی تو آپ نے اس پر یہ الفاظ لکھے۔

There is a real inner joy in seriously trying to serve God's people honestly". —

The very best

Kaunda 3/11/71

یعنی "دیانتداری اور خلوص سے خدا کے بندوں کی خدمت میں انسان حقیقی باطنی سرور حاصل ہوتا ہے" بہترین تمناؤں کے ساتھ

کاونڈا ۳/۱۱/۷۱ (باقی)

منظوری صدر موصیان و نائب صدر موصیات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل جماعتوں کے صدر موصیان و نائب صدر موصیات کی منظوری تا ۳۰/۶/۸۴ منظور فرمائی ہے۔

نام منتخب شدہ صدر موصیان	نام جماعت	وصیت نمبر	نام منتخب شدہ نائب صدر موصیات	وصیت نمبر
مکرم میاں فتح دین صاحب	گجرات شہر	۱۹۳۳۹	—	
" یعقوب خان صاحب	بُستان	۲۳۲۵۲	—	
" مرزا حمید احمد صاحب	منڈی بہاءالدین	۱۵۲۵۳	—	
" مولوی نذیر احمد صاحب	محمد آباد اسٹیٹ	۱۰۵۷۳	—	
" حکیم عبدالعزیز صاحب	چک چٹھہ	۹۱۴۵	—	
" چوہدری غلام احمد خان صاحب	چک ۱۱۷ چھور	۲۱۴۶۹	—	
" فضل الدین صاحب بنگوی	نصیر آباد	۲۵۳۰	—	
" مرزا محمد رفیع صاحب	کنری	۱۰۸۹۴	—	
" سلیم اللہ صاحب ریٹائرڈ صوبیدار	نوشہرہ	۱۱۲۴۰	—	
" ماسٹر رحمت اللہ صاحب	چک ۸۹ ٹاب رتن	۲۱۲۱۶	—	
—	"	—	محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ	۷۴۰۸
" چوہدری نذیر احمد صاحب	بہاولپور	۱۸۳۶۵	—	
—	"	—	" رشیدہ خاتون صاحبہ	۷۹۳۱
" مولوی محمد سعید صاحب	فیکٹری ایریا	۷۴۴۹	—	
—	دارالصدر شرقی	—	" خورشید مرزا صاحبہ	۲۹
" شفیق احمد صاحب بھٹہ	شاہدرہ ٹاؤن	۲۱۷۵۸	—	
—		—	" امیر بیگم صاحبہ	۲۵۳
" چوہدری محمد اشرف صاحب	فیکٹری ایریا شاہدرہ	۱۵۴۴۰	" نذیر بیگم صاحبہ	۳۴۰
" عبدالرحمٰن صاحب یحییٰ	چنیوٹ	۴۶۴۷	" زینب بی بی صاحبہ	۶۲۳۹
" میجر محمد عبداللہ صاحب بہار	حلقہ شمالی چھاؤنی	۴۸۴۰	" زینب بی بی صاحبہ	
" چوہدری محمد عبداللہ صاحب باجوہ	" مزنگ	۴۹۴۷	" محمودہ بیگم صاحبہ	۱۷۹۱۲
—	" رائے ونڈ	—	" سلیمہ بیگم صاحبہ	۱۳۹۳۵
—	ہانڈو گوجر	—	" زکیہ سلطانہ صاحبہ	۲۰۲۴۸
" محمد اسمٰعیل صاحب خالد	بشیر آباد اسٹیٹ	۵۰۶۲	—	
" صوفی محمد اسحاق صاحب	دارالعلوم غربی	۸۸۲۰	—	
" چوہدری خادم حسین صاحب وڑائچ	سرگودھا	۲۰۵۰۷	—	
" ملک صلاح الدین صاحب	راج گڑھ	۴۸۸۹	—	
" عبدالمالک صاحب	محمد نگر	۱۷۲۸۸	" سکینہ بیگم صاحبہ	۱۹۷۸۲
" چوہدری محمد اسحاق صاحب	پرانی انارکلی	۱۶۹۱۳	—	
" ملک عبدالحلیم صاحب	ٹاؤن شپ	۱۶۵۶۱	" امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ	۲۲۶۹۰
" میاں عبدالرحمٰن صاحب	باغبانپورہ	۷۶۸۹	—	
" شیخ احمد علی صاحب	دارالذکر	۳۶۱۸	" حلیمہ رشید صاحبہ	۱۸۴۴۶
" قریشی محمود احمد صاحب	سمن آباد	۱۷۵۳۳	—	
" رفیع الدین صاحب بٹ	بدوملہی	۹۹۱۳	—	
" حاجی محمد انور علی صاحب	چک ۱۲۱ گوکھووال	۱۷۷۱۰	" حمیدہ بیگم صاحبہ	۱۹۰۳۶

(ناظر اعلیٰ)

قائدینِ مجالس! کیا آپ اپنی مجلس کے خدام کی مکمل تجنید مرکز میں بھجوا چکے ہیں

: مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ :

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- جمہوریہ بینن

تلاوت کرکے اُن کا درس دیا۔

اختتامی اجلاس

اس اجلاس کی کارروائی محترم الحاجی صلاح الدین احمد صاحب کی تلاوت سے محترم عبدالرحیم صاحب بکاری جسٹس ہائی کورٹ لیگوس کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ الحمدللہ ہماری جماعت یہاں پر بھی ترقی کی طرف قدم بڑھا رہی ہے۔ اور حضرت اقدس کا پیغام زیادہ دوستوں تک پہنچ رہا ہے۔ چونکہ آپ کا اس کانفرنس میں شرکت کا پہلا موقع تھا اس لیے آپ نے تمام ممبران کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم میں ڈھالیں اور حضرت اقدس نے جو جلسہ کا مقصد بیان فرمایا ہے اس کے حصول کے لیے ہمیشہ کوشاں رہنا ہمارا فرضِ اولین ہونا چاہیئے۔

آپ کے مختصر خطاب کے بعد محترم تاج الدین لوکل مبلغ جمہوریہ بنین نے جماعت احمدیہ کے قیام جمہوریہ بنین اور ٹوگو پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد محترم معلم مصطفےٰ صاحب جو جمہوریہ ٹوگو کے نمائندہ تھے نے بڑے احسن پیرایہ میں بتایا کہ احمدیت کا پیغام اُن تک کیسے پہنچا اور آپ کس طرح سے وہاں لوگ احمدیت میں شامل ہونے کے لیے کوشاں ہیں اس کے لیے دعا اور مسجد کی تعمیر کی ضرورت ہے اور آپ نے بتلایا مسلمانوں کی حالت کو بہتر کرنے کے لیے بہت کوششوں کی ضرورت ہے۔ لٹریچر بھی مہیا ہو جائے۔ محترم الحاجی ابوبکر لکوئی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نائیجیریا نے جماعت کی ذیلی تنظیموں یعنی خدام الاحمدیہ۔ لجنہ۔ ناصرات اطفال اور انصار اللہ کے بارہ میں بتلایا۔

محترم الحاجی عبدالعزیز ہلیلو صاحب چیئرمین کانو مشن جو اس کانفرنس میں شرکت کے لیے آئے تھے بتلایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں صحابہ کرامؓ نے کن مشکلات کا سامنا کیا۔ مگر صبر اور تحمل سے کام لیکر وہ دنیا میں غالب آئے اب اللہ تعالےٰ کی مشیت یہی ہے کہ ہماری جماعت مشکلات سے دوچار ہو کر ہی ترقی کی راہ پر گامزن ہوگی۔

محترم الحاجی حمزہ سینالو صاحب نے اپنی احمدیت قبول کرنے اور اس زمانہ میں مخالفت پر روشنی ڈالنے کے ساتھ مالی قربانی کی طرف احباب کی توجہ دلائی۔ ان کی اس اپیل کے بعد صدر محترم جسٹس بکاری صاحب نے سب سے قبل رقم پیش کی اور اس کے بعد تمام احباب نے بڑے جوش و خروش سے جماعت کے لیے مالی قربانی میں حصہ لیا اور کثیر رقم مسجد اور مشن ہاؤس کی توسیع کے لیے اکٹھی ہوئی۔

بعد اس کے محترم امیر صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔ اختتامی دعا سے قبل محترم یونس داؤد صاحب نے فرنچ کتب سے تعارف کروایا۔ محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی اس طرح سے یہ روح پرور اجتماع دو روز جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور ان دونوں ملکوں میں اسلام و احمدیت کا بول بالا ہو۔ آمین۔

اعلانِ دارالقضاء

مکرمہ فضیلت جہاں صاحبہ مکان ۲۱ شنکر سٹریٹ ۱۴ رام نگر چوبرجی لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ڈاکٹر عبدالقادر خان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۴/۱۱ واقع محلہ دارالیمن ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں قطعہ مذکورہ مرحوم کے بڑے لڑکے عزیز عبدالماجد خان صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے:-

(۱) عبدالحق خان صاحب (۲) عبدالواسع خان صاحب (۳) عبدالرافع خان صاحب (۴) ساجدہ ذاکرہ صاحبہ (۵) عابدہ شفیقہ صاحبہ۔

استدعا ہے کہ قطعہ ۲۴/۱۱ دارالیمن ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ عبدالماجد خان صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں!

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

- خاکسار ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ اگرچہ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے تاہم ابھی پوری طرح تندرست نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رشید احمد جاوید بھیروی۔ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا)

- جماعت احمدیہ بدوملہی کی ایک مفلس بیوہ حاجرہ بی بی قریباً ۲ ماہ سے یرقان سے بیمار ہے جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔

(حنیف احمد محمود مربی سلسلہ مقیم بدوملہی)

- عزیزم سید حفیظ الحسن (ابن سید حمید الحسن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ممبر پال کے بازو کا فریکچر ہو گیا تھا جس کا اپریشن ۲۴ اکتوبر کو سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے۔

(نصراللہ خان ناصر مربی سلسلہ سیالکوٹ)

مجلس انصاراللہ کے زیر انتظام بدین (سندھ) میں ایک کامیاب تربیتی اجتماع

مورخہ ۱۱ ستمبر ۸۱ء کو مجالس انصاراللہ ضلع بدین کا ایک کامیاب تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ مرکز سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ نے تشریف لاکر بنفسِ نفیس شمولیت فرمائی۔

بدین شہر پہنچنے پر ضلع کی مجالس کے زعماء و عہدیداران نے صدر محترم کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ تربیتی اجتماع سے قبل جناب صدر محترم نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے بتایا کہ احمدیت اللہ تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرتی ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ آئندہ احمدیت کے ذریعہ ہی دین حق دنیا میں غالب آئے گا۔ انشاء اللہ

نماز جمعہ کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے انصاراللہ کے اجتماع کا افتتاح فرمایا آپ نے قرآن مجید کی سورۃ حٰمٓ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا کی پُرمعارف آیات کی تفسیر بیان فرمائی۔ افتتاحی اجلاس کے بعد ایک مجلس مذاکرہ بھی منعقد ہوئی جس میں صدر محترم نے مہمانوں کے سوالات کے مدلل جواب دیئے حاضری کے لحاظ سے خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ الحمدللہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرما دے۔

(اقبال احمد ناظم انصاراللہ ضلع بدین)

مخلصین جماعت کی طرف سے تحریک جدید کے نمایاں وعدے

(۳۱)

			روپے
۵۸۶	مکرم مرزا بشیر احمد صاحب دیال سنگھ آئس فیکٹری نوشہرہ چھاؤنی		۵۰۰
۵۸۷	" مبارک احمد " " " "		۵۰۰
۵۸۸	" چوہدری اعجاز احمد صاحب جج	"	۵۰۰
۵۸۹	" ڈاکٹر محمد سرور صاحب	اچینی پایاں مرکز	۵۰۰
۵۹۰	" رشید احمد جان صاحب معہ اہل و عیال	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۲۱۰۰
۵۹۱	" میجر مبارک احمد صاحب	کوہاٹ	۱۱۰۰
۵۹۲	" چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر	"	۱۱۵۰
۵۹۳	" فضل الرحمٰن صاحب (مع بچگان) ڈائریکٹر سیمنٹ فیکٹری کوہاٹ		۱۵۲۶
۵۹۴	" صاحبزادہ عبدالرشید صاحب	ایبٹ آباد	۲۱۲۵
۵۹۵	" سید لقمان شاہ صاحب	پھگلہ	۱۸۰۰
۵۹۶	" محمد اکبر صاحب	مردان	۱۰۰۰
۵۹۷	" چوہدری عبدالوہاب صاحب مع فیملی	"	۱۳۰۱
۵۹۸	" محمد ارشاد احمد خاں صاحب	"	۱۲۵۱
۵۹۹	محترمہ ڈاکٹر سلیمہ ارشاد صاحبہ	"	۱۲۱۱
۶۰۰	مکرم میجر عارف شاہد صاحب مع بچگان	کوہاٹ	۵۰۰
۶۰۱	محترمہ اہلیہ صاحبہ میجر مسعود شاہد صاحب مرحوم	"	۵۰۰
۶۰۲	مکرم کرنل شفیع الرحمٰن صاحب	ایبٹ آباد	۵۰۰
۶۰۳	" طاہر احمد صاحب قریشی	تربیلا ڈیم	۵۰۰
۶۰۴	" سید بشیر احمد شاہ صاحب مع خاندان	پھگلہ	۵۰۰
۶۰۵	" بشارت احمد صاحب ولد فیروز دین صاحب	بنوں	۵۶۰

باقی

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- خلاصہ خطاب حضور

کی رحمتوں اور برکتوں سے وافر حصہ پاتے ہیں دنیا کے بعض اَور بچوں کی مثال دیتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ بعض بچے امیر ملکوں اور امیر گھرانوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ پیدائش کے ساتھ ہی دولت کی لعنت ان کے ساتھ لگی ہوتی ہے۔ کبر اور غرور کا کیڑا ان کے دماغوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے وہ بچہ جس پر خدا تعالیٰ نے بڑی بڑی ترقیات کے دروازے کھولے ہوئے ہوتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے دُوری کی وجہ سے ناکام رہ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے غضب کو مول لینے والا ہو جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انگریزوں میں سے بہت سے طالب علم میرے دوست تھے وہ کہتے تھے کہ ہم نے بہت ترقی کر لی ہے لیکن ہمیں اطمینان حاصل نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

یعنی دل کا اطمینان اللہ تعالیٰ کی یاد سے وابستہ ہے۔ جو دل خدا کو یاد نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کے اطمینان سے محروم ہے۔ مطمئن وہ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے اطمینان حاصل کرے

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ تم اتنی ترقیات کر سکتے ہو جس کی کوئی حد نہیں تم اگر چاہو تو آسمان کے ستارے بن سکتے ہو۔ حضور نے فرمایا کہ اس لئے زمین کی مٹی سے اپنے منہ کو غبار آلودہ نہ کرو۔ حضور انور نے بڑا زور دے کر فرمایا کہ اطفال الاحمدیہ دنیا کے ہر دوسرے بچے سے مختلف ہیں۔ دنیا کا کوئی اَور بچہ ایسا نہیں جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں حاصل ہو رہی ہوں۔ یا جس کی قوم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں دی جا رہی ہوں۔ حضور نے احمدی بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا، تم یکتا ہو ساری دنیا کے بچوں سے مختلف ہو۔ انہیں پتہ ہی ہی نہیں کہ خدا تعالیٰ کی بشارتیں کیا ہوتی ہیں حضور نے فرمایا کہ تم احمدی بچوں کے لئے خدا تعالیٰ نے بڑی بشارتیں دی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی بشارتیں دی ہیں اور (حضرت اقدس) نے بڑی بشارتیں دی ہیں۔

حضور نے احمدی بچوں کی دوسری خصوصیت اور خوش قسمتی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دوسری وجہ احمدی بچوں کے دوسروں سے مختلف ہونے کی یہ ہے کہ جماعت احمدیہ سے باہر اور کوئی بچہ ایسا نہیں جن کے لئے اتنی کثرت سے دعائیں کرنے والے لوگ موجود ہوں۔ حضور نے دعاؤں کے قیمتی خزانے کی اہمیت کی طرف متوجہ کرتے ہوئے اطفال کو فرمایا کہ تمہارے جیسا خوش قسمت بچہ کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔ تمہاری عزت دنیا کے ہر بچے سے زیادہ ہے۔ حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ احمدی بچوں کو ترقیات کے میدان میں، علم کے میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی توفیق عطا کرے۔

حضور نے فرمایا کہ خدا کے وہ دعا کرنے والے بندے جن کی دعا قبول بھی ہوتی ہے ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ حضور نے فرمایا کہ اگر تمہارے ماں باپ تم کو ایک روپیہ دیں اور تم لینے سے انکار کر دو تو تم پاگل ہی کہلاؤ گے۔ اس لئے میں نہیں چاہتا کہ تم دعاؤں کے قیمتی خزانہ سے محروم رہو اور دنیا تمہیں پاگل کہے۔

حضور نے فرمایا تم کو خدا کی بشارتیں اور دعا کرنے والوں کی دعائیں حاصل ہیں۔ دُنیا کے سب بچوں سے آگے نکل جاؤ۔

آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کروائی جس میں جملہ اطفال شریک ہوئے۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

احباب ضلع سرگودھا متوجہ ہوں

خاکسار ایک مقالہ بعنوان "صحابہ ضلع سرگودھا" لکھ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ صحابہ ضلع سرگودھا کے حالات زندگی و سیرت سے متعلق جملہ معلومات لکھ کر بھجوا دیں۔ نیز اگر آپ کے پاس کسی صحابی کی فوٹو یا دستاویز ہو تو اس سے بھی مطلع فرما دیں۔ خاکسار استفادہ کے بعد بحفاظت واپس کر دے گا جزاکم اللہ احسن الجزاء

(افتخار احمد گوندل درجہ شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ)

تقریب نکاح و رخصتانہ

مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۸۱ء بروز بدھ میری بیٹی عزیزہ شاہینہ صاحبہ کی تقریب نکاح میرے مکان واقع ڈیفنس سوسائٹی کراچی عمل میں آئی۔ مربی سلسلہ مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے عزیزہ موصوفہ کا نکاح عزیزم شاہد احمد صاحب ابن شیخ حفیظ احمد صاحب سے مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا۔ اس تقریب میں حلقہ ڈیفنس سوسائٹی کے پریذیڈنٹ اور بہت سے احمدی احباب شریک ہوئے۔

مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو بچی کا رخصتانہ ہوا۔ اس تقریب میں بھی کثیر تعداد میں احمدی مرد اور خواتین شریک ہوئے۔ اگلے روز یعنی مورخہ ۱۸ اکتوبر کو لڑکے کے والد مکرم شیخ حفیظ احمد صاحب نے ڈیفنس کلب میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی۔ دیگر عہدیداران اور بہت سے احمدی مرد و زن شریک ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(خواجہ عبدالکریم ابن حاجی محکم دین مرحوم)

دعائے مغفرت

مکرم محمد حسن صاحب ظفر ابن محمد صادق صاحب جنجوعہ لاہور فیکٹری میں کام کرتے ہوئے مورخہ ۲۸ ستمبر کو زخمی ہو گئے تھے فوری طور پر انہیں ہسپتال پہنچایا گیا۔ وہاں زیر علاج رہے۔ باوجود طبی امداد میسر آنے کے جانبر نہ ہو سکے اور ۸ اکتوبر کو ہسپتال میں ہی وفات پا گئے۔ گلشن پارک مغلپورہ میں مکرم مولانا بشیر الدین صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور پھر جنازہ ان کے آبائی گاؤں ترگڑی لایا گیا۔ جہاں رات ۱۱ بجے نماز جنازہ ادا کی گئی اور تدفین ہوئی۔ مرحوم بالکل نوجوان تھے صرف بیس سال کی عمر تھی۔ والدین اور دیگر اعزہ بلکہ ساری جماعت احمدیہ ترگڑی کو بیحد صدمہ ہوا ہے احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

ضروری اعلان

میرے خاوند مکرم محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری سابق زعیم انصار اللہ و سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ گنج مغلپورہ لاہور ۵ ر جولائی ۸۱ء کو وفات پا چکے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ!

اگر کسی بھائی نے ان سے کسی قسم کی کوئی رقم لینی ہو یا ان کی کوئی رقم دینی ہو تو اس اعلان کی اشاعت سے ایک ماہ کے اندر عاجزہ کو درج ذیل پتہ پر اطلاع دے۔ اسی طرح اگر کسی بھائی نے ان سے کوئی کتاب عاریتہً لی ہو تو وہ بھی ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(آمنہ بیگم مکان ۱۲ گلی ۱۲ مین بازار گنج مغلپورہ - لاہور)

ضرورت سیل مین

باجوہ کلاتھ سٹورز (گولبازار ربوہ) پر ایک سیل مین کی ضرورت ہے تعلیم میٹرک یا مڈل ہونی چاہیئے تنخواہ معقول دی جائے گی اس کے علاوہ کپڑے کا کام سیکھنے والے بچوں کیلئے موقعہ ہے جنہیں ماہوار وظیفہ بھی دیا جاوے گا۔

پروپرائیٹر اعجاز احمد باجوہ
مالک باجوہ کلاتھ سٹورز گولبازار ربوہ
فون ۵۶۸

دمہ کورس ASTHMA COURSE

ASTHMA CURE - دمہ سے مستقل آرام کے لئے
ASTHMA RELIEF - دمہ سے فوری آرام کے لئے
LUNGS TONIC - پھیپھڑوں کی طاقت کے لئے

چالیس روزہ کورس قیمت -/۴۰ روپے - ڈاک خرچ -/۵ روپے لٹریچر مفت
کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴